سوال

ان دونوں بچوں کا عقیقہ مستحب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی نے دس سال پہلے دو جڑواں بچوں کو جنم دیا تھا، جب کہ حمل کو ابھی چھ ماہ ہی ہوئے تھے لیکن وہ پیدائش کے بعد پہلے دن ہی فوت ہوگئے تھے، ان کا نام بھی رکھ دیا گیا تھا تو کیا ان کا عقیقہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان کا عقیقہ مستحب ہے، ان میں سے ہر ایک کی طرف سے دو دو ایسے بکرے ذبح کئے جائیں، جن کی قربانی جائز ہو کیونکہ احادیث کے عموم کا یہی تقاضا ہے مثلاام کرز کعبیہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(عن الغلام شاتان ' وعن الجاریة شاة) (سنن ابی داود' الضحایا' باب فی العقیقة' ح: 2835' 2836 وجامع الترمذي' ح: 1516 وسنن النسائی' ح: 4222' 4223 وسنن ابن ماجه' ح: 3162 ومسند احمد: 6/422)

"لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری (کا عقیقہ کیا جائے)۔"

اس بات میں آپ کو اختیار ہے کہ آپ جانوروں کے تمام یا کچھ گوشت کو صدقہ کر دیں یا کھانا پکا کر اعزہ واقارب، پڑوسیوں، دوستوں اور فقراء کی دعوت کر دیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی